کسی کا استعمال شدہ احرام پہن کر عمرہ کر سکتے ہیں؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی کا استعمال شدہ احرام پہن کر عمرہ کر سکتے ہیں؟ یا احرام کا نیا ہونا ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احرام کے لئے نئی چادریں ہونا شرط نہیں، ہاں مستحب یہ ہے کہ چادریں نئی یا دھلی ہوئی ہوں اور نئی ہونا زیادہ بہتر ہے، بہر حال اپنا یا کسی اور کا استعمال شدہ احرام پہن کر بھی عمرہ کر سکتے ہیں، ہاں! اگر استعمال ہونے کی وجہ سے چادریں میلی ہو چکی ہوں، تو انہیں دھولینا بہتر ہے۔

درمختار میں ہے: "(يستحب) لمريد الإحرام (لبس إزار ورداء جديدين أو غسيلين طاهرين)" احرام باندھنے والے شخص کے لیے نئی یا پاک دھلی ہوئی تہبند اور چادر پہننا مستحب ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قوله جديدين) أشار بتقديمه إلى أفضليته" نئی ہونے کا ذکر پہلے کر کے اس کے افضل ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار ملتقطاً، ج 20، ص 481، دار الفکر، بیروت)

فتح باب العنایۃ میں ہے: "يستحب أن يكونا جديدين أو غسيلين" تہبند اور چادر کا نیا یا دھلا ہوا ہونا مستحب ہے۔ (فتح باب العنایۃ، ج 01، ص 624، مطبوعہ بیروت)

محیط برہانی میں ہے: "ويلبس ثوبين جديدين أو غسيلين إزار ورداء غير أن الجديد أفضل لقوله لأبي ذر تزين لعبادة ربك" محرم نئی یا دھلی ہوئی تہبند اور چادر پہنے اور نئی پہننا افضل ہے کیونکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا کہ اپنے رب کی عبادت کے لئے زینت اختیار کرو۔ (محیط برھانی، ج 02، ص 422، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ہدایہ میں ہے: "والجديد أفضل لأنه أقرب إلى الطهارة" نئی چادریں افضل ہیں، کیونکہ وہ نظافت کے زیادہ قریب ہیں۔ (الھدایۃ، ج 01، ص 134، داراحیاء التراث العربی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0425

تاریخ اجراء: 19 صفر المظفر 1446ھ/24 ستمبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net